Islamic Center

خطبہ جمعۃ المبارک

بعنوان

ثواب حج کے برابر 10 اعمال

منبر اللجنۃ العلمیۃ
21

بتاریخ: 16 اگست 2019
بمطابق: 14 ذو الحجہ 1440ھ

خطبہ رائٹر
حافظ زبیر بن خالد مرجالوی
03086222418

بہ اہتمام
التبیان اسلامک سینٹر
لاہور۔ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ثواب حج کے برابر 10 اعمال

خطبہ کے اہم عناصر:

❁ حج کی خواہش کرنے سے حج کا ثواب ❁ نماز فجر کے بعد سے مسجد میں ٹھہرنا اور دو رکعت نماز پڑھنا
❁ باجماعت نماز پڑھنے کے لیے گھر سے وضو کر کے جانا ❁ مسجدوں کی علمی مجالس میں شریک ہونا
❁ نماز کے بعد ذکر و اذکار کرنا ❁ مسجد قبا میں نماز پڑھنا ❁ ماہِ رمضان میں عمرہ کرنا
❁ حاجی کا سامان سفر تیار کرنا یا ان کے گھر والوں کی خبر گیری کرنا ❁ والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا
❁ اولاد کا اپنے والدین کی طرف سے حج کرنا

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اَمَّا بَعدُ فَاَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم

انتہائی خوش نصیب ہوتے ہیں وہ لوگ جنہیں اللہ تعالیٰ بار بار حج بیت اللہ کی سعادت نصیب کرتا ہے، تاہم بہت سارے ایسے لوگ ہیں جو دن رات بیت اللہ کی زیارت کو ترستے ہیں، رب کے حضور عجز و انکساری سے دعائیں کرتے ہیں، اس کے سامنے اپنی آنکھوں سے آنسو بہاتے ہیں، مگر روپیہ، پیسہ نہ ہونے کی وجہ سے حج نہیں کر پاتے۔ ایسے بہت سارے لوگ بسا اوقات احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں کہ شاید ہماری قسمت ہی میں فقیری لکھی ہے، کاش ہمیں بھی رب نے اتنی دولت سے نوازا ہوتا تو ہم بھی حج کرتے۔ ہم ایسے لوگوں کو نصیحت کرنا چاہتے ہیں کہ رب کی رحمت سے ناامید نہ ہوں، کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی پر بھی زیادتی نہیں کرتا، اگر اس نے کسی کو زیادہ مال کی وجہ سے حج پر بلایا ہے تو غریبوں کے لیے بھی تو بعض ایسے اعمال رکھے ہیں، جن (میں بہت معمولی محنت) کی وجہ سے وہ لوگ بھی حج کرنے والوں کے ثواب کو پہنچ جاتے ہیں۔

حضراتِ محترم! ان دنوں لاکھوں کی تعداد میں فرزندانِ توحید فریضہ حج کی ادائیگی کر رہے ہیں، بہت سارے لوگ بے پناہ حج کرنے کی تمنا کے باوجود حج پر نہیں جا سکے، اس مناسبت سے آج کے خطبہ میں چند ایسے اعمال بیان کیے جائیں گے، جن کی بدولت باری تعالیٰ ہمیں حج کا ثواب عطا فرمائیں گے۔

ثواب حج کے برابر 10 اعمال

① حج کی استطاعت نہ رکھنے والے کا حج کی خواہش کرنے سے حج کا ثواب:

سیدنا ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں آپ کو ایک بات بیان کرتا ہوں اسے اچھی طرح یاد رکھو، پھر فرمایا:

إِنَّمَا الدُّنْيَا لِأَرْبَعَةِ نَفَرٍ، عَبْدٍ رَزَقَهُ اللَّهُ مَالًا وَعِلْمًا فَهُوَ يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ، وَيَصِلُ فِيهِ رَحِمَهُ، وَيَعْلَمُ لِلَّهِ فِيهِ حَقًّا، فَهَذَا بِأَفْضَلِ المَنَازِلِ، وَعَبْدٍ رَزَقَهُ اللَّهُ عِلْمًا وَلَمْ يَرْزُقْهُ مَالًا فَهُوَ صَادِقُ النِّيَّةِ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ لِي مَالًا لَعَمِلْتُ بِعَمَلِ فُلَانٍ فَهُوَ بِنِيَّتِهِ فَأَجْرُهُمَا سَوَاءٌ، وَعَبْدٍ رَزَقَهُ اللَّهُ مَالًا وَلَمْ يَرْزُقْهُ عِلْمًا، فَهُوَ يَخْبِطُ فِي مَالِهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ لَا يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ، وَلَا يَصِلُ فِيهِ رَحِمَهُ، وَلَا يَعْلَمُ لِلَّهِ فِيهِ حَقًّا، فَهَذَا بِأَخْبَثِ المَنَازِلِ، وَعَبْدٍ لَمْ يَرْزُقْهُ اللَّهُ مَالًا وَلَا عِلْمًا فَهُوَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ لِي مَالًا لَعَمِلْتُ فِيهِ بِعَمَلِ فُلَانٍ فَهُوَ بِنِيَّتِهِ فَوِزْرُهُمَا سَوَاءٌ

یہ دنیا چار قسم کے لوگوں کے لیے ہے: ایک بندہ وہ ہے جسے اللہ تبارک وتعالیٰ نے مال اور علم کی دولت دی، وہ اپنے رب سے اس مال کے کمانے اور خرچ کرنے میں ڈرتا ہے اور اس مال کے ذریعے صلہ رحمی کرتا ہے اور اس میں سے اللہ کے حقوق کی ادائیگی کا بھی خیال رکھتا ہے، ایسے بندے کا درجہ سب درجوں سے بہتر ہے۔ اور ایک وہ بندہ ہے جسے اللہ نے علم دیا، لیکن مال ودولت سے اسے محروم رکھا پھر بھی اس کی نیت سچی ہے اور وہ کہتا ہے کہ کاش میرے پاس بھی مال ہوتا تو میں اس شخص کی طرح عمل کرتا لہٰذا اسے اس کی سچی نیت کی وجہ سے پہلے شخص کی طرح اجر برابر ملے گا، اور ایک وہ بندہ ہے جسے اللہ نے مال ودولت سے نوازا لیکن اسے علم سے محروم رکھا وہ اپنے مال میں غلط روش اختیار کرتا ہے، اس مال کے کمانے اور خرچ کرنے میں اپنے رب سے نہیں ڈرتا ہے، نہ ہی صلہ رحمی کرتا ہے اور نہ ہی اس مال میں اللہ کے حق کا خیال رکھتا ہے تو ایسے شخص کا درجہ سب درجوں سے بدتر ہے، اور ایک وہ بندہ ہے جسے اللہ نے مال ودولت اور علم دونوں سے محروم رکھا، وہ کہتا ہے کاش میرے پاس مال ہوتا تو فلاں کی طرح میں بھی عمل کرتا

(یعنی: برے کاموں میں مال خرچ کرتا) تو اس کی نیت کا وبال اسے ملے گا اور دونوں کا عذاب اور بار گناہ برابر ہوگا۔

(سنن الترمذی:2325،قال الالبانی:صحیح)

اس روایت سے معلوم ہوتا ہے جو شخص صدق دل سے حج کرنے کی خواہش کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے حج کا ثواب عطا فرما دیتے ہیں۔

② فجر کی نماز کے بعد سے طلوع شمس تک مسجد ہی میں ٹھہرنا اور پھر دو رکعت نماز پڑھنا:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

مَنْ صَلَّى الغَدَاةَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ كَأَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ

جس نے جماعت سے فجر کی نماز پڑھی پھر اللہ کے ذکر میں مشغول رہا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا پھر دو رکعت نماز پڑھی، تو اس کے لئے مکمل حج اور عمرے کے برابر ثواب ہے۔

(سنن الترمذی:586،قال الالبانی:حسن)

○ یہی حدیث الفاظ کی معمولی تبدیلی کے ساتھ اس طرح بھی وارد ہے:

مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ يَثْبُتُ فِيهِ حَتَّى يُصَلِّيَ سُبْحَةَ الضُّحَى، كَانَ كَأَجْرِ حَاجٍّ، أَوْ مُعْتَمِرٍ تَامًّا حَجَّتُهُ وَعُمْرَتُهُ

جس نے جماعت سے فجر کی نماز پڑھی اور ٹھہرا رہا یہاں تک کہ اس نے چاشت کی نماز پڑھ لی تو اس کے لئے حج کرنے والے اور عمرہ کرنے والے کے برابر ثواب ہے یعنی مکمل حج اور مکمل عمرے کا ثواب۔

(صحیح الترغیب:469)

③ باجماعت نماز پڑھنے کے لیے گھر سے وضو کر کے جانا:

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

مَنْ مَشَى إِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فِي الْجَمَاعَةِ، فَهِيَ كَحَجَّةٍ، وَمَنْ مَشَى إِلَى صَلَاةِ تَطَوُّعٍ فَهِيَ كَعُمْرَةٍ تَامَّةٍ

جو آدمی جماعت سے فرض نماز پڑھنے نکلتا ہے تو اس کا ثواب حج کے برابر ہے اور جو نفلی نماز کے لئے نکلتا ہے تو اسے عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔

(صحیح الجامع:6556)

○ایک دوسری روایت میں ساتھ یہ بھی وضاحت ہے کہ فرضی نماز پڑھنے کے لیے گھر سے وضو کر کے جانا ہے، چنانچہ سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا إِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ

جو شخص اپنے گھر سے وضو کر کے فرضی نماز (پڑھنے کے لیے) نکلے تو اس کا اجر احرام والے حاجی کی طرح ہے۔

سنن ابی دواد:558،قال الالبانی:حسن

④ مسجدوں کی علمی مجالس میں شریک ہونا:

آپ ﷺ کا فرمان ہے:

مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُرِيدُ إِلَّا أَنْ يَتَعَلَّمَ خَيْرًا أَوْ يَعْلَمَهُ، كَانَ لَهُ كَأَجْرِ حَاجٍّ تَامًّا حِجَّتُهُ

جو مسجد کی طرف علم حاصل کرنے یا علم سکھلانے کے لئے نکلتا ہے تو اسے مکمل حج کے برابر ثواب ملتا ہے۔

(صحیح الترغیب:86)

⑤ نماز کے بعد ذکر واذکار کرنا:

سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

جَاءَ الفُقَرَاءُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ مِنَ الأَمْوَالِ بِالدَّرَجَاتِ العُلاَ، وَالنَّعِيمِ المُقِيمِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَلَهُمْ فَضْلٌ مِنْ أَمْوَالٍ يَحُجُّونَ بِهَا، وَيَعْتَمِرُونَ، وَيُجَاهِدُونَ، وَيَتَصَدَّقُونَ، قَالَ: أَلاَ أُحَدِّثُكُمْ إِنْ أَخَذْتُمْ أَدْرَكْتُمْ مَنْ سَبَقَكُمْ وَلَمْ يُدْرِكْكُمْ أَحَدٌ بَعْدَكُمْ، وَكُنْتُمْ خَيْرَ مَنْ أَنْتُمْ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِ إِلَّا مَنْ عَمِلَ مِثْلَهُ تُسَبِّحُونَ وَتَحْمَدُونَ وَتُكَبِّرُونَ خَلْفَ كُلِّ صَلاَةٍ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ

کچھ مسکین لوگ نبی ﷺ کے پاس آئے اور بولے کہ مال والے تو بلند مقام اور جنت لے گئے۔ وہ ہماری ہی طرح نماز پڑھتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں۔ اور ان کے لئے مال کی وجہ سے فضیلت ہے، مال سے حج کرتے ہیں، اور عمرہ کرتے ہیں، اور جہاد کرتے ہیں، اور صدقہ دیتے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں جس کی وجہ سے تم پہلے والوں کے درجہ پاسکو اور کوئی تمہیں تمہارے بعد نہ پاسکے اور تم اپنے بیچ سب سے اچھے بن جاؤ سوائے ان کے جو

ایسا عمل کرے۔ وہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد تم تینتیس بار (33) سبحان اللہ تینتیس بار (33) الحمد للہ اور تینتیس بار (33) اللہ اکبر کہو۔

(صحیح البخاری:843)

⑥ مسجد قبا میں نماز پڑھنا:

جو شخص مسجد نبوی ﷺ کی زیارت کرے، اس کے لئے مسنون ہے کہ وہ مسجد قبا کی بھی زیارت کرے اور اس میں بھی دو رکعت نماز پڑھے، کیونکہ جو شخص اپنے گھر وضو کرے، خوب اچھے طریقے سے وضو کرے اور پھر مسجد قبا میں آ کر نماز پڑھے تو اسے عمرہ کے برابر ثواب ملتا ہے، جیسا کہ سیدنا اسید بن ظہیر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

الصَّلاةُ في مسجدِ قُباءَ كعُمرةٍ

مسجد قبا میں نماز پڑھنا عمرہ کے برابر ہے۔

(سنن الترمذی:324، قال الالبانی:صحیح)

○ اسی طرح سیدنا امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ أَتَى مَسْجِدَ قُبَاءَ، فَصَلَّى فِيهِ صَلَاةً، كَانَ لَهُ كَأَجْرِ عُمْرَةٍ

جو شخص اپنے گھر میں وضو کرے پھر مسجدِ قبا آئے اور اس میں نماز ادا کرے، تو اس کو عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔

(سنن ابن ماجہ:1412، قال الالبانی:صحیح)

⑦ ماہِ رمضان میں عمرہ کرنا:

رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے یعنی حج کی طرح ثواب ملتا ہے۔ نبی ﷺ نے ایک انصاریہ عورت سے فرمایا تھا:

فَإِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فَاعْتَمِرِي، فَإِنَّ عُمْرَةً فِيهِ تَعْدِلُ حَجَّةً

جب رمضان آئے تو تم عمرہ کر لینا کیونکہ اس (رمضان) میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

(صحیح مسلم:1256)

○ ایک دوسری روایت میں مزید اس بات کی وضاحت ہے کہ رمضان میں عمرہ کرنا نبی ﷺ کے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔ چنانچہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الحَجَّ فَقَالَتْ: امْرَأَةٌ لِزَوْجِهَا أَحِجَّنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَمَلِكَ، فَقَالَ: مَا عِنْدِي مَا أُحِجُّكِ عَلَيْهِ، قَالَتْ: أَحِجَّنِي عَلَى جَمَلِكَ فُلَانٍ، قَالَ: ذَاكَ حَبِيسٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي تَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ، وَإِنَّهَا سَأَلَتْنِي الْحَجَّ مَعَكَ، قَالَتْ: أَحِجَّنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: مَا عِنْدِي مَا أُحِجُّكِ عَلَيْهِ، فَقَالَتْ أَحِجَّنِي عَلَى جَمَلِكَ فُلَانٍ، فَقُلْتُ: ذَاكَ حَبِيسٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَحْجَجْتَهَا عَلَيْهِ كَانَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ قَالَ: وَإِنَّهَا أَمَرَتْنِي أَنْ أَسْأَلَكَ مَا يَعْدِلُ حَجَّةً مَعَكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقْرِئْهَا السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ، وَأَخْبِرْهَا أَنَّهَا تَعْدِلُ حَجَّةً مَعِي يَعْنِي عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ

رسول اللہ ﷺ نے حج کا ارادہ کیا، ایک عورت نے اپنے خاوند سے کہا: مجھے بھی اپنے اونٹ پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کرائیں، انہوں نے کہا: میرے پاس تو کوئی ایسی چیز نہیں جس پر میں تمہیں حج کراؤں، وہ کہنے لگی: مجھے اپنے فلاں اونٹ پر حج کراؤ، تو انہوں نے کہا: وہ اونٹ تو اللہ کی راہ میں وقف ہے، پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، اور کہنے لگے: اللہ کے رسول! میری بیوی آپ کو سلام کہتی ہے، اس نے آپ کے ساتھ حج کرنے کی مجھ سے خواہش کی ہے، اور کہا ہے: مجھے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کرائیں، میں نے اس سے کہا: میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر میں تمہیں حج کراؤں، اس نے کہا: مجھے اپنے فلاں اونٹ پر حج کرائیں، میں نے اس سے کہا: وہ تو اللہ کی راہ میں وقف ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”سنو اگر تم اسے اس اونٹ پر حج کرا دیتے تو وہ بھی اللہ کی راہ میں ہوتا“۔ اس نے کہا: اس نے مجھے یہ بھی آپ سے دریافت کرنے کے لئے کہا ہے کہ کون سی چیز آپ ﷺ کے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے سلام کہو اور بتاؤ کہ رمضان میں عمرہ کر لینا میرے ساتھ حج کر لینے کے برابر ہے۔

(سنن ابی داود: 1990، قال الالبانی: صحیح)

⑧ حاجی کا سامان سفر تیار کرنا یا ان کے گھر والوں کی خبر گیری کرنا:

سیدنا زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا أَوْ جَهَّزَ حَاجًّا , أَوْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ أَوْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ

جس نے مجاہد کا سامان سفر تیار کیا یا حاجی کا سامان سفر تیار کیا یا ان کے گھر والوں کی خبر گیری کی یا کسی روزے دار کو افطار کیا تو اس کے لئے ان ہی کے برابر اجر ہے اور ان کے یعنی غازی یا حاجی یا روزہ دار کے اجر میں ذرہ برابر کمی نہیں کی جائے گی۔

(صحیح ابن خزیمه:2064،صحیح الترغیب:1078).

⑨ والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : إِنِّي أَشْتَهِي الْجِهَادَ وَلَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ، قَالَ : هَلْ بَقِيَ مِنْ وَالِدَيْكَ أَحَدٌ؟قَالَ : أُمِّي، قَالَ :فَأَبْلِ اللَّهَ فِي بِرِّهَا، فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَأَنْتَ حَاجٌّ وَمُعْتَمِرٌ وَمُجَاهِدٌ

ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا میں جہاد کی خواہش رکھتا ہوں مگر اس کی طاقت نہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تمہارے والدین میں سے کوئی باحیات ہیں؟ تو اس نے کہا کہ ہاں میری ماں تو آپ نے بتایا کہ جاؤ ان کی خدمت کرو، تم حاجی، معتمر اور مجاہد کہلاؤ گے۔

مسند ابی یعلی:2760،بوصری نے (اتحاف الخیرہ:474/5) اور عراقی نے (الترغیب والترھیب) اس کی سند کو جید وحسن کھاھے

⑩ اولاد کا اپنے والدین کی طرف سے حج کرنا:

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

أَنَّ الْعَاصَ بْنَ وَائِلٍ أَوْصَى أَنْ يُعْتِقَ عَنْهُ مِائَةَ رَقَبَةٍ، فَأَعْتَقَ ابْنُهُ هِشَامٌ خَمْسِينَ رَقَبَةً، فَأَرَادَ ابْنُهُ عَمْرٌو أَنْ يُعْتِقَ عَنْهُ الْخَمْسِينَ الْبَاقِيَةَ، فَقَالَ : حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَوْصَى بِعَتْقِ مِائَةِ رَقَبَةٍ، وَإِنَّ هِشَامًا أَعْتَقَ عَنْهُ خَمْسِينَ وَبَقِيَتْ عَلَيْهِ خَمْسُونَ رَقَبَةً، أَفَأُعْتِقُ عَنْهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:إِنَّهُ لَوْ كَانَ مُسْلِمًا فَأَعْتَقْتُمْ عَنْهُ أَوْ تَصَدَّقْتُمْ عَنْهُ أَوْ حَجَجْتُمْ عَنْهُ بَلَغَهُ ذَلِكَ

عاص بن وائل نے سو غلام آزاد کرنے کی وصیت کی تو اس کے بیٹے ہشام نے پچاس غلام آزاد کئے، اس کے بعد اس کے (دوسرے) بیٹے عمرو نے ارادہ کیا کہ باقی پچاس وہ اس کی طرف سے آزاد کر دیں، پھر انہوں نے کہا: (ہم رکے رہیں) یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لیں،

چنانچہ وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور انہوں نے عرض کی: اللہ کے رسول! میرے باپ نے سو غلام آزاد کرنے کی وصیت کی تھی تو ہشام نے اس کی طرف سے پچاس غلام آزاد کر دیئے ہیں، اور پچاس غلام ابھی آزاد کرنے باقی ہیں تو کیا میں انہیں اس کی طرف سے آزاد کر دوں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ (باپ) مسلمان ہوتا اور تم اس کی طرف سے آزاد کرتے یا صدقہ دیتے یا حج کرتے تو اسے ان کا ثواب پہنچتا۔

(سنن ابی داود:2883، قال الالبانی: حسن)

رائٹر: حافظ زبیر بن خالد مرجالوی

ہمارے خطبات اور دروس حاصل کرنے کے لیے رابطہ کیجئے

کال کے لیے:
حافظ زبیر بن خالد مرجالوی
03086222418
03111701903

واٹس ایپ رابطہ کے لیے:
03111701903
03036604440
03086222416